

وزیراعظم نے ٹاٹا میموریل مرکز پر مبنی پلاٹینم جوبلی سنگ میل کتاب کا اجرا کیا

Posted On: 25 MAY 2017 2:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 25 مئی؛ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ٹاٹا میموریل سینٹر پر پلاٹینم جوبلی سنگ میل کتاب کا اجرا آج نئی دہلی میں اپنی رہائش گاہ پر کیا۔

جناب رتن ٹاٹا نے اپنی خیرمقدمی تقریر میں واجبی حفظان صحت اور کینسر تحقیق کے لیے وزیر اعظم کی جانب سے ملنے والے تعاون ، اعانت اور نظریاتی تقویت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

ٹاٹا میموریل سینٹر کے ڈاکٹروں اور طلباء سے ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے انسانی خدمات اور سماجی ذمہ داریاں پوری کرنے خصوصاً کینسر کے علاج، نگہداشت اور تحقیق کے شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دینے کے لیے ٹاٹا کنبے کی ستائش کی۔

اس موقع پر کی گئی وزیر اعظم کی تقریر کا پورا متن درج ذیل ہے:

جناب رتن ٹاٹا جی،

ٹاٹا میموریل سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آر اے بڈوے،

ٹاٹا میموریل سینٹر کے سبھی معالجین ، طلباء اور ساتھیو،

ٹاٹا میموریل سینٹر کے پلاٹینم جوبلی کے موقع پر آپ تمام لوگوں کو میری نیک تمنائیں۔

ٹاٹا میموریل سینٹر کے 75 سال پورے ہونے پر پلاٹینم جوبلی مائل اسٹون بک ریلیز کرتے ہوئے مجھے بڑی خوشی ہو رہی ہے۔

ٹاٹا میموریل سینٹر کو اس مقام پر پہنچانے میں ٹاٹا کنبے کا نہ تھکنے والا جذبہ خدمت اور معاشرتی ذمہ داری نبھانے کے ان کے احساس کا قابل قدر تعاون رہا ہے۔ آج اس ادارے سے ان 75 برسوں میں وابستہ رہے سبھی افراد کو یاد کرنے کا موقع ہے۔

اس کتاب کے صفحات الٹتے ہوئے مجھے 1931 میں ہوئے ایک واقعہ کا پتہ چلا۔ اس وقت مہر بائی ٹاٹا جی نے کینسر کے علاج کے لیے امریکہ جاتے ہوئے اپنے شوہر سردوراب جی ٹاٹا کو یہ کہا تھا کہ ”میں تو خوش قسمت ہوں کہ علاج کے لیے امریکہ جاری ہوں، لیکن اپنے ملک کے لاکھوں لوگوں کا علاج کیسے ہوگا، جن کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں۔“

مہربائی جی کی وفات کے بعد دوراب جی ٹاٹا کو یہ بات یاد رہی اور آگے یہی ٹاٹا میموریل سینٹر کی بنیاد بنی۔

آج 75 برس کے بعد یہ ادارہ کینسر کے علاج، کینسر کے لیے پڑھائی اور کینسر پر تحقیق، تینوں کا اہم مرکز ہے۔ ملک میں ایسے بہت کم ادارے ہیں، جو اتنے برس سے لگاتار ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔

لاکھوں غریبوں کے علاج کے لیے جس طرح اس ادارے نے آگے بڑھ کر کام کیا ہے، وہ ملک کے باقی اسپتالوں کے لیے بھی باعث ترغیب ہے۔ یہ ادارہ اس کی بھی مثال ہے کہ سرکار اور نجی ادارے مل کر کیسے غریبوں کی خدمت کے لیے ایک ساتھ کام کر سکتے ہیں۔

کینسر جیسی سنگین بیماریوں کا اثر کسی بھی کنبے کے لیے سخت آزمائش سے گزرنے جیسا ہوتا ہے۔ جسم کو تکلیف، ذہنی پریشانی اور پیسے کا سوال اس سے تعلق رکھتے ہیں۔

جب غریب بیمار پڑتا ہے تو سب سے پہلے اس کے سامنے دوا سے پہلے روٹی اور نوکری کا بحران آتا ہے۔ اس لئے جب ٹاٹا میموریل سینٹر جیسے ادارے اُس میں کام کرنے والے لوگ، غریبوں کے علاج کے لیے دن رات ایک کرتے ہیں، ان کا علاج کرتے ہیں، ان کی تکلیف کم کرتے ہیں تو یہ انسانیت کی بڑی خدمت ہوتی ہے۔

میں رتن ٹاٹا جی ، ٹاٹا میموریل سینٹر اور اس سے وابستہ لوگوں کو ایک مرتبہ پھر ٹاٹا میموریل سینٹر کے 75 سال پورے ہونے پر بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔

ساتھیو، کینسر انسان کے سامنے موجود بڑی چنوتیوں میں سے ایک ہے۔ اکیلے ہمارے ملک میں ہی ہر سال دس لاکھ سے زیادہ لوگوں میں کینسر کا پتہ چلتا ہے۔ ہر سال ساڑھے چھ لاکھ لوگوں کی موت کینسر سے ہوتی ہے۔ انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ اگلے 20 سال میں یہ تعداد دوگنی ہو جائے گی۔

اس صورت میں ہر مریض کو علاج کی سہولت دستیاب کرانے کے لیے الگ الگ کینسر اسپتالوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ضروری ہے۔ ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں پر کینسر کے مریضوں کو سستا علاج دستیاب کرانے میں مدد ملے اور علاج کے دوران جدید تکنیک کا استعمال کیا جائے۔

2014 میں جب یہ حکومت بنی تو کینسر میں 36 ادارے کینسر گڑ سے وابستہ تھے، اب آج کی تاریخ میں اس سے ٹھیک دوگنے ادارے یعنی 108 کینسر سینٹر اس گڑ سے جوڑے جاچکے ہیں۔ ابھی کچھ دن پہلے ہی ڈیجیٹل کینسر نیرو سینٹر کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسی طرح ورچوئل ٹیومر بورڈ کی مدد سے کینسر کے الگ الگ ایکسپرٹ کو ایک ہی وقت پر انٹرنیٹ پر جوڑ کر مریض کا خاکہ طے کرنے میں مدد دی جا رہی ہے۔

کینسر کے میدان میں ٹائٹا میموریل سینٹر کے تجربے کا اس کی مہارت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اُس کی مدد سے ملک میں مزید چار بڑے کینسر اداروں کا قیام کیا جا رہا ہے۔ یہ کینسر سینٹر وارانسی، چنڈی گڑھ، وشاکھا پٹنم اور گواہاٹی میں بنیں گے۔ اس کے علاج کے لیے لمبی دوری طے کر کے اسپتال تک پہنچانے والے مریضوں کو مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ ہریانہ کے جھجر میں نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ کی بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔

ساتھیو، حکومت کا مقصد ہے کہ غریب سے غریب آدمی کو سستے سے سستا علاج ملے اور ساری سہولتوں کے ساتھ ملے۔ اسی مقصد کو نظر میں رکھتے ہوئے 15 برس کے بعد اب اس حکومت میں ایک نیشنل ہیلتھ پالیسی بنائی گئی ہے۔ پری وینٹو اور پروموٹیو ہیلتھ کنیر سسٹم کو حکومت ہر آدمی تک پہنچانا چاہتی ہے۔ حکومت کا ارادہ آنے والے برسوں میں جی ڈی پی کا 2.5 فیصد تک صحت پر خرچ کرنے کا ہے۔

نئی صحت پالیسی میں علاج معالجے کے الگ الگ طریقوں کو کیسے مربوط کیا جائے، اس پر بھی کام ہوگا۔ جیسے ایلوپیتھی کے ذریعے کینسر کے علاج کے وقت مریض کو جو دوسری تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں، اس میں آیورید اور یوگ سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ اس بارے میں آپ کا ادارہ بھی کوئی پہل کر سکتا ہے۔

ساتھیو، آج بھی ملک میں 70 فیصد طبی آلات بیرون ملک سے ہی آتے ہیں، اس صورتحال کو بھی بدلنا ہے اور کیونکہ یہ بھی مہنگے علاج کی بڑی وجہ ہے۔ اس لئے نئی صحت پالیسی کے تحت سرکار طبی آلات کی بھارت میں ہی تیاری کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

ٹائٹا میوریل سینٹر جیسے اداروں کا اس میں بھی بڑا رول ہے۔ آپ کے سینٹر میں ڈاکٹروں کی مدد سے ہی بھابھا ایٹومک ریسرچ سینٹر نے غیر ملکی تابکاری مشین 'بھابھا ٹرون' کو تیار کیا۔

میں جب دو سال پہلے منگولیا گیا تھا، تو ملک کی طرف سے منگولیا کو 'بھابھا ٹرون' تحفے میں دیا تھا۔ اس لئے سستی مشینیں، بہتر مشینیں بنانے کی سمت بھی ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا۔

ملک بھر میں حفظان صحت نظام کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نئے ایمز (اے آئی ایم ایس) کھول رہی ہے۔ میڈیکل کالجوں کی جدید کاری کی جا رہی ہے، گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر سیٹیں بڑھائی جا رہی ہیں۔

غریبوں کو سستی دوا کے لیے بھارتی جن اوشدھی پری یوجنا شروع کی گئی ہے۔ 500 سے زیادہ دواؤں کو کم کر کے انہیں لازمی دواؤں کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔ آپ نے دیکھا ہے کہ کیسے اسٹنٹ کی قیمت میں بھی 85 فیصد تک کمی آئی ہے۔ ایسے کئی فیصلے ہیں، جو مناسب قیمت والے حفظان صحت کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے کئے ہیں۔

ساتھیو، حفظان صحت سے وابستہ لوگوں کو دھیان رکھنا ہوگا کہ صحت خدمات، خدمات ہی رہیں، کوئی خرید و فروخت کی چیز نہ بنیں۔ کسی بیمار کا علاج تجارت نہیں ہے۔ یہ کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ کسی اور پیشے کے شخص کو بھگوان کا درجہ نہیں ملا ہے۔ ملک کے کروڑوں لوگوں کی عقیدت آپ میں ہے اور آپ ہی ان کے لیے بھگوان ہیں۔

آخر میں آپ سبھی کو ٹائٹا میموریل سینٹر کے 75 سال پورے ہونے پر پھر سے بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ نے اپنی مائل اسٹون بک کے اجرا کا موقع دیا، اس کے لیے پھر سے شکریہ۔

جے ہند

(م ن ر - 25.05.2017)

U - 2415

